50256 ـ رمضان كودن میں مسافركا اپنی بیوی سےجماع كرنا كچھ واجب نہیں كرتا

سوال

سفر كی حالت میں ماہ رمضان میں دن كے وقت جماع كرنے والے كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نہ تو اس پر كفارہ اورنہ ہی كوئي گناہ ہے ، اس لیے كہ مسافركے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے ، لیكن اسے اس كے بدلے میں قضاء كرنا ہوگي ۔

مستقل فتوى كمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) سے مندرجہ ذیل سوال كیا گیا :

جس نے حالت سفرمیں رمضان میں بغیر روزہ كے دن كے وقت بیوی سےجماع كرلیا اس كا حكم كیا ہے ؟

كیمٹی كا جواب تھا :

مسافر كےلیے رمضان كا روزہ ترك كرنا جائز ہے اوراس كے بدلے میں وہ بعد میں بطورقضاء روزہ ركھے گا اس لیے كہ اللہ تعالی كا فرمان ہے :

جو كوئي بھی مریض ہویا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری كرے البقرۃ (185) ۔

جب تك وہ سفر میں ہو اسے كے لیے كھانا پینا اورجماع كرنا جائز ہے ۔ اھـ

دیكھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 202) ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال كیا گیا :

جس نےماہ رمضان كےروزے كی حالت میں جماع كرلیا اس كا كیا حكم ہے ، اوركیا مسافر كے لیے روزہ نہ ركھنے كی حالت میں بیوی سے جماع كرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

جس نے رمضان میں واجبی روزہ کی حالت میں بیوی سے دن کے وقت جماع کرلیا اس پر کفارہ ظہار ہے (ایک غلام آزاد کرنا ، اگر غلام نہ ہو تومسلسل دوماہ کے روزے رکھنا ، اوراگر اس کی استطاعت نہ ہوتو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا) اوراس کے ساتھ اس پر قضاء بھی واجب ہے اوراس کے ساتھ ساتھ اپنے کیے سے توبہ بھی کرنا ہوگي ۔

لیکن اگر وہ مسافر ہو یا مریض جس کی وجہ سے اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے تواس پر نہ تو کفارہ ہوگا اورنہ ہی کوئي حرج ، لیکن اس دن کے بدلے میں اسے بطور قضاء ایک روزہ رکھنا ہوگا ، اس لیے کہ مسافر اورمریض کےلیے روزہ افطار کرنا مباح ہے ، جیسا کہ اللہ تعالی کافرمان ہے :

جوکوئي مریض ہویا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرۃ (154) ۔

اس مسئلہ میں عورت کا حکم بھی مرد کے حکم کی طرح ہی ہے ، کہ اگر تو اس کا روزہ واجب وفرض ہو تواس حالت میں اس پر کفارہ اورقضاء دونوں ہونگے ، اوراگر وہ مسافرہ یا مریضہ ہو جس کی بنا پر روزہ سے مشقت حاصل ہوتو اس حالت میں اس پر کفارہ نہیں بلکہ صرف قضاء ہی ہوگي ۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاوی (15 / 307) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

سفر کی حالت ماہ رمضان کے دن میں بیوی سے جماع کرنے والے کا حکم کیا ہوگا ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کاجواب تھا :

اس میں کوئي حرج نہیں ، اس لیے کہ مسافر کےلیے کھانے پینے اورجماع سے روزہ چھوڑنا جائز ہے لھذا اس میں اس پرکوئي حرج نہیں اورنہ ہی کوئي کفارہ لیکن اس دن کے بدلے میں بطور قضاء روزہ رکھنا واجب ہوگا ۔

اوراسی طرح اگرعورت بھی مسافر ہوتواس پرکوئي حرج نہیں ، لیکن اگر وہ عورت مقیم ہواورروزہ فرضی رکھا ہوتو اس حالت میں خاوند کےلیے اس سے جماع کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنے سے اس کی عبادت فاسد ہوجائے گی ، اورعورت کے لیے واجب ہے کہ وہ اس سے ایسا کام کرنے سے باز رکھے۔ا ھ

دیکھیں فتاوی الصیام (344) ۔

واللہ اعلم .